



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi

ویب سائٹ: www.rbi.org.in

ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی -400001

فون: 022-22660502

04 جون، 2021

مانیٹری پالیسی کا بیان، 2021-22
مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی قرارداد
2021، جون، 4-2

موجودہ اور ابھرتے ہوئے مائیکرو اکانومک صورتحال کے جائزے کی بنیاد پر، مانیٹری پالیسی کمیٹی (MPC) نے آج اپنے (4 جون، 2021) کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا کہ:

- لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت پالیسی ریپو ریٹ کو بغیر کسی تبدیلی کے 4.0 فیصد پر رکھا جائے۔

اس کے نتیجے میں، ایل اے ایف کے تحت ریورس ریپو ریٹ 3.35 فیصد اور مارجنل اسٹینڈنگ سہولت (ایم ایس ایف) ریٹ اور بینک ریٹ 4.25 فیصد پر برقرار ہے۔

- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

یہ فیصلے نمو کی حمایت کرتے ہوئے +/- 2 فیصد کے بینڈ کے اندر کنزیومر پرائس انڈیکس (سی پی آئی) افراط زر کے لیے 4 فیصد کی درمیانی مدت کے ہدف کو حاصل کرنے کے مطابق ہیں۔

فیصلے سے متعلق بنیادی باتیں درج ذیل بیان میں ذکر کیے گئے ہیں۔

جائزہ

گلوبل اکانومی

2- اپریل میں مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے بعد سے، عالمی معاشی بحالی میں تیزی آرہی ہے، جو کہ بنیادی طور پر بڑی ترقی یافتہ معیشتوں (AEs) کی طرف سے کارفرما ہے اور بڑے پیمانے پر ویکسینیشن پروگراموں اور محرک پیکجوں سے تقویت یافتہ ہے۔ وائرس کے متعدی شکل اختیار کرنے اور ویکسینیشن میں نسبتاً سست پیش رفت کی وجہ سے انفیکشن کی نئی لہروں کے منفی خطرات کی وجہ سے بڑی ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMEs) میں اقتصادی سرگرمی ناہموار رہی ہے۔ بیرونی ڈیمانڈ دوبارہ شروع ہوتے ہی عالمی تجارتی سامان کی بحالی جاری ہے، حالانکہ فریٹ کی بلند شرح اور کنٹینر کی نقل مکانی رکاوٹوں کے طور پر سامنے آرہی ہے۔ بیشتر ترقی یافتہ معیشتوں (AEs) میں سی پی آئی کی افراط زر بڑھ رہی ہے، جس کی وجہ پینٹ اپ ڈیمانڈ کے کھانے، بلند ان پٹ کی قیمتیں اور نامناسب بنیادی اثرات ہیں۔ سے بڑی ابھرتی ہوئی مارکیٹ اکانومیز (EMEs) میں افراط زر عام طور پر حالیہ مہینوں میں سرکاری اہداف کے قریب یا اس سے زیادہ رہا ہے، جو کہ عالمی خوراک اور اشیاء کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کی وجہ سے ہے۔ عالمی مالیاتی حالات نرم ہیں۔

گھریلو اکانومی

3- گھریلو معیشت کی طرف رجوع کرتے ہوئے، قومی شماریاتی دفتر (این ایس او) کی طرف سے 31 مئی 2021 کو جاری کردہ قومی آمدنی کے عارضی تخمینوں نے ہندوستان کی حقیقی مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کو 2020-21 کے لیے 7.3 فیصد پر رکھا ہے، جس میں جی ڈی پی کی نمو کوارٹر 4 میں سال بہ سال (سالانہ) کے حساب سے 1.6 فیصد ہے۔ یکم جون کو، انڈیا کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ایک نارمل جنوب مغربی مون سون کی پیش گوئی کی ہے، جس میں طویل مدت کی اوسط (ایل پی اے) کے حساب سے 101 فیصد کی بارش ہونے کی توقع ہے۔ یہ زراعت کے لیے اچھا مانا جا رہا ہے۔ دیہی علاقوں میں انفیکشن کے بڑھنے کے ساتھ، تاہم، دیہی مانگ کے انڈیکٹرز۔ ٹریکٹر کی فروخت اور دو پہیوں کی فروخت۔ میں اپریل کے دوران ترتیب وار کمی واقع ہوئی ہے۔

4- صنعتی پیداوار نے مارچ 2021 میں وسیع پیمانے پر بہتری درج کی ہے۔ اگرچہ کان کنی اور بجلی کی پیداوار مارچ 2019 (وبائی مرض سے پہلے) کی سطح کو پیچھے چھوڑ گئی ہے، لیکن مینوفیکچرنگ نے ترقی نہیں کی اور اس سطح تک نہیں پہنچ سکا ہے۔ بنیادی صنعتوں کی پیداوار نے اپریل 2021 میں دو ہندسوں کی سال بہ سال نمو درج کی ہے، جو کہ کمزور بنیاد کی وجہ سے آگے بڑھی ہے۔ اگرچہ اپریل 2021 کے دوران جی ایس ٹی کی وصولی اپنی بلند ترین سطح پر تھی، لیکن مئی میں اعتدال کے اشارے ہیں جیسا کہ کم ای وے بلوں سے میں ظاہر ہوتا ہے۔ دیگر ہائی فریکوئنسی

انڈیکٹرس - بجلی کی پیداوار، ریلوے مال بردار ٹریفک، پورٹ کارگو، سٹیل کی کھپت، سیمنٹ کی پیداوار اور ٹول کی وصولی میں۔ اپریل سے مئی 2021 کے دوران ترتیب وار اعتدال درج کیا گیا ہے، جو کہ مخصوص سرگرمیوں کے لیے چھوٹ کے ساتھ ریاستوں کی طرف سے عائد پابندیوں اور مقامی لاک ڈاؤن کے اثرات کی عکاسی کرتا ہے۔ مینوفیکچرنگ پرچیزنگ منیجرز انڈیکس (PMI) مئی میں بڑھا رہا حالانکہ پیداوار میں مندی اور نئے آرڈرز کی وجہ سے یہ اپریل میں 55.5 سے کم ہو کر 50.8 تک ہو گیا۔ سروسز پی ایم آئی، جو کہ اپریل میں 54.0 تھی، وہ سات ماہ کی مسلسل بڑھتی کے بعد مئی میں کم ہو کر (46.4) تک پہنچ گئی۔

5- ہیڈ لائن افراط زر نے مارچ میں 5.5 فیصد سے گھٹ کر اپریل میں 4.3 فیصد تک کا اعتدال درج کیا، جو زیادہ تر سازگار بیس اثرات پر مبنی تھا۔ اپریل میں خوراک کی افراط زر مارچ میں 5.2 فیصد سے گھٹ کر 2.7 فیصد ہو گئی، جس میں اناج، سبزیوں اور چینی کی قیمتوں میں سالانہ بنیادوں پر کمی جاری ہے۔ اگرچہ ایندھن کی افراط زر میں اضافہ ہوا، لیکن بنیادی (خوراک اور ایندھن کو چھوڑ کر سی پی آئی) مہنگائی اپریل اور مہینے میں سب سے زیادہ ذیلی گروپوں میں کم ہوئی، بنیادی طور پر بنیادی اثرات کی وجہ سے۔ نقل و حمل اور مواصلات میں افراط زر دو ہندسوں میں رہا۔

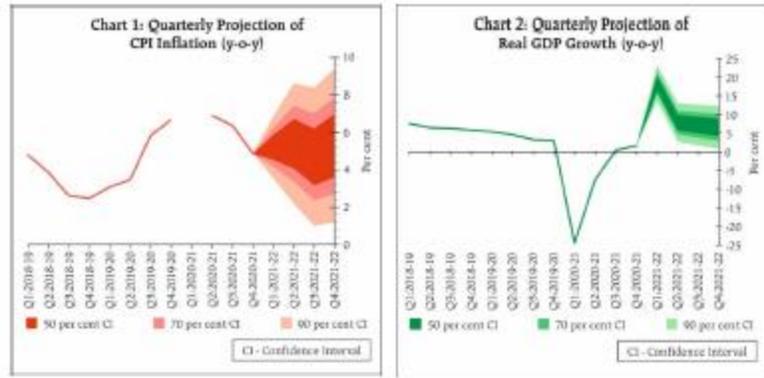
6- سسٹم لیکویڈیٹی اپریل اور مئی 2021 میں بڑے سرپلس میں رہی، لیکویڈیٹی ایڈجسٹمنٹ سہولت (ایل اے ایف) کے تحت اوسط یومیہ خالص جذب 5.2 لاکھ کروڑ ہے۔ ریزرو رقم (نقد ریزرو تناسب میں تبدیلی کے پہلے دور کے اثرات کے لیے ایڈجسٹ) 28 مئی 2021 کو 12.4 فیصد (سال بہ سال) کی توسیع ہوئی، جو کہ کرنسی کی مانگ سے بڑھا ہے۔ منی سپلائی (M3) اور بینک کریڈٹ میں مئی 21، 2021 میں بالترتیب 9.9 فیصد اور 6.0 فیصد کا اضافہ ہوا، جو کہ ایک سال قبل بالترتیب 11.7 فیصد اور 6.2 فیصد کے مقابلے میں۔ ہندوستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 2021-22 (28 مئی تک) میں 21.2 بلین امریکی ڈالر کا اضافہ ہو کر 598.2 بلین امریکی ڈالر ہو گیا۔

آؤٹ لک

7- آگے بڑھتے ہوئے، افراط زر کی رفتار غیر یقینی صورتحال کی وجہ سے متاثر ہوتی ہے جو کہ اوپر اور نیچے کی طرف بڑھتی ہے۔ بین الاقوامی اشیاء کی قیمتوں کی بڑھتی ہوئی رفتار، خاص طور پر خام تیل، لاجسٹک کے اخراجات کے ساتھ، افراط زر کے آؤٹ لک کو اوپری خطرہ لاحق ہے۔ مرکز اور ریاستوں کی طرف سے لگائے گئے ایکسائز ڈیوٹی، سیس اور ٹیکس کو مربوط انداز میں ایڈجسٹ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں سے پیدا ہونے والے ان پٹ لاگت کے دباؤ پر قابو پایا جا سکے۔ ایک نارمل جنوب مغربی مون سون کے ساتھ اطمینان بخش بفر اسٹاک اناج کی قیمتوں کے دباؤ کو کنٹرول میں رکھنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ حالیہ سپلائی سائڈ مداخلتوں سے دالوں کی مارکیٹ میں دباؤ کو بہتر بنانے کی توقع ہے۔ دالوں اور خوردنی تیل کی قیمتوں پر دباؤ کو کم کرنے کے لیے مزید سپلائی ضمنی اقدامات کی ضرورت ہے۔ انفیکشن میں کمی

کے ساتھ ساتھ، تمام ریاستوں میں پابندیاں اور مقامی لاک ڈاؤن آہستہ آہستہ آسان ہوسکتے ہیں اور سپلائی چین میں رکاوٹوں کو کم کرسکتے ہیں، اور لاگت کے دباؤ کو کم کرسکتے ہیں۔ کمزور ڈیمانڈ کے حالات بنیادی افراط زر سے گزرنے کا سبب بن سکتی ہیں۔ ان تمام عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، سی پی آئی افراط زر 2021-22 کے دوران 5.1 فیصد کی پیش گوئی کی گئی ہے: Q1 میں 5.2 فیصد، 2Q میں 5.4 فیصد، Q3 میں 4.7 فیصد، اور Q4 میں 5.3 فیصد،: 2021-22، جس میں خطرات کو وسیع پیمانے پر متوازن کیا گیا ہے (چارٹ 1)۔

8۔ نمو کے اوٹ لک کی طرف بڑھتے ہوئے، دیہی مانگ مستحکم رہ رہی ہے، اور متوقع نارمل مانسون آگے بڑھتے ہوئے اس کو برقرار رکھنے کے لیے بہتر ہے۔ دیہی علاقوں میں کووڈ-19 کے انفیکشن کا بڑھتا ہوا پھیلاؤ، تاہم، منفی خطرات پیدا کرتا ہے۔ دوسری لہر کی وجہ سے شہری مانگ متاثر ہوئی ہے، لیکن مناسب کام کے ماحول کے لیے کاروباری اداروں کی جانب سے نئے کووڈ سے ہم آہنگ پیشہ ورانہ ماڈل اپنانا معاشی سرگرمیوں کو لاحق دشواریوں کو کم کر سکتا ہے، خاص طور پر مینوفیکچرنگ اور سروسز کے شعبوں میں جن میں لوگوں کے فیزیکل کانٹیکس زیادہ نہیں ہوتے ہیں۔ دوسری طرف، عالمی بحالی کی تقویت برآمدی سیکٹر کو سہارا دے سکتی ہے۔ گھریلو مالیاتی اور مالی حالات انتہائی سازگار اور معاشی سرگرمیوں کے معاون ہیں۔ مزید یہ کہ، ویکسینیشن کے عمل سے آنے والے مہینوں میں حالات کے سازگار ہونے کی توقع ہے اور اس سے معاشی سرگرمیوں کو تیزی سے معمول پر لانے میں مدد ملے گی۔ ان عوامل کو مدنظر رکھتے ہوئے، جی ڈی پی کی حقیقی شرح نمو اب 2021-22 میں 9.5 فیصد متوقع ہے، جو کہ 2021-22 کے Q1 میں 18.5 فیصد، Q2 میں 7.9 فیصد، Q3 میں 7.2 فیصد اور Q4 میں 6.6 فیصد شامل ہے (چارٹ 2)



9۔ مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) اس بات کو نوٹ کرتا ہے کہ کووڈ-19 کی دوسری لہر نے قریبی مدت کے اوٹ لک کو تبدیل کر دیا ہے، جس میں فوری پالیسی مداخلت کی ضرورت ہے، اور فعال مانیٹرنگ اور سپلائی چین کی رکاوٹوں اور خوردہ مارجن کے بڑھاؤ کو روکنے کے لیے مزید بروقت اقدامات کی ضرورت ہے۔ ویکسینیشن مہم کی تیز رفتار اور شہری اور دیہی علاقوں میں صحت کے بنیادی ڈھانچے کو تیزی سے بڑھانا زندگی اور معاش کے تحفظ اور انفیکشن کی نئی لہروں کو دوبارہ بڑھنے سے روکنے کے لیے اہم ہے۔ اس موڑ پر، مالی، مالیاتی اور سیکٹرل - ہر

طرف سے پالیسی سپورٹ کی ضرورت ہے، تاکہ بحالی کو فروغ دیا جاسکے اور معمول پر واپس آنے میں تیزی آئے۔ ساتھ ساتھ میں اس بات کو دیکھتے ہوئے مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ 19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

10. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام ممبران - ڈاکٹر ششانک بھٹے، ڈاکٹر آشیا گوئل، پروفیسر جینتھ آر ورما، ڈاکٹر مردول کے ساگر، ڈاکٹر مائیکل دیباپراتا پاترا اور جناب شکتی کانت داس نے منفقہ طور پر پالیسی ریپورٹ کو بغیر تبدیلی کے 4.0 فیصد پر برقرار رکھنے پر اتفاق کیا۔ مزید برآں، مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے تمام اراکین نے جب تک ضروری ہو پائیدار بنیادوں پر نمو کو بحال کرنے اور برقرار رکھنے اور معیشت پر کووڈ-19 کے اثرات کو کم کرنے کے لیے اکاموڈیٹیو موقف اختیار کیا جائے، اور ساتھ ساتھ میں اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ افراط زر آگے آنے والے وقت میں ہدف کے اندر رہے۔

10. مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کے اجلاس کے منٹس 18 جون، 2021 کو شائع کیے جائیں گے۔

11- مانیٹری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) کی اگلی میٹنگ 4 سے 6 اگست 2021 کے دوران طے کی گئی ہے۔

(یوگیش دیال)

چیف جنرل مینیجر

پریس ریلیز: 2021-2022/318